Urdu Jignasa Project
Synopsis
Study project Urdu

Girraj Govt college(A) Nizamabad.

تلنگانہ میں اردو نیوز پورٹلس۔اہمیت واثرات ایک مطالعہ

Prepared by :

1. Abdul Raqeeb
2. Maria Sameen
3. Muskan Tabassum
4. Shaik Muskan
5. Nasreen Firdouse
6. Afreen

Supervisor:

M. A. Rahman, Asst.Prof.

HoD of Urdu Department

تلنگانہ میں اردو نیوز پورٹلس۔ اہمیت واثرات ایک مطالعہ

کوویڈ۔19 وبا کے بعد دنیامیں واقعات کی آگہی اور زندگی کے مختلف میدانوں میں کام وترقی کے لئے انٹرنیٹ کی اہمیت دوچند ہوگئی 20 سال قبل خبروں کے لئے پرنٹ میڈیا اور کیبل ٹی وی واحد ذریعہ تھا لیکن ٹکنالوجی کی غیر معمولی ترقی نے۔ ویب میڈیا نے الکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو پیچھے چھوڑدیا۔ اور خبریں گھنٹوں کے بجائے منٹوں میں لوگوں تک پہنچنا شروع ہوگئی۔ دیگر زبانوں میں واٹس اپ، فیس بک اور ٹوئیٹر کے علاوہ خبروں کی ترسیل کے لئے ویب سائیٹس کے صفحات استعمال شروع کیا گیا جنہیں نیوز نورٹل کا نام دیا گیا۔ نیوز پورٹل انٹرنٹ کے اس ویب سائٹ صفحات کے مجموعہ کو کہتے ہیں جس میں خبریں تحریر کی شکل میں پائی جاتی ہے اسکے علاوہ ادارے تجزے اور دیگر موضوعات جیسے خواتین، ادب، ثقافت، تعلیم اور مذہب پر مضامین پائے جاتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں بھی قومی اخبارات، نیوز چیانلس کے علاوہ صحافیوں نے انفرادی طور پر پورٹلس کی ابتدائی کی ان میں بصرت آن لائن، ساحل آن لائن، ہر پل آن لائن دی وائر اردو وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

تلنگانہ میں بھی مندرجہ ذیل چھ اردو نیوز پورٹلس پائے جاتے ہیں۔ اردو لیکس ڈاٹ کام، اور داد عالم سحر نیوز ڈاٹ کام تعمیر نیوز، عصر حاضر اور اردو دنیا ڈاٹ اِن۔

پراجکٹ انہیں ویب سائیٹس کا ایک مختصر مطالعہ ہے۔

پراجکٹ کی اہمیت وافادیت

ویب سائٹ پر موجو د نیوز پورٹلس کی اہمیتوافادیت فی زمانہ اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ جہاں قومی صحافت صیحح خبر پہنچائے اور صیحح تجزیہ کرنے میں ناکام ہے ان پورٹلس کے ذریعہ صیحح خبر اور خبر کا صیحح تجزیہ پیش کیا جاسکتا ہے۔ یہ ویب سائٹس آسانی سے کم سرمائے سے شروع کئے جاسکتے ہیں دیگر زبانوں کے بہترین حوادکے اردوداں طبقہ تک پہنچا جاسکتا ہے راست طور پر عام افراد تک پہنچا جاسکتا ہے وہ مسائل جو قومی وریاستی میڈیا میں جگہ نہیں پاتے انہیں یہاں زیر بحث لایا جاسکتا ہے۔ زمینی حقائق سے واقفیت میں یہ معاون ہیں۔

مقاصد مطالعہ

اس مطالعہ کا اہم مقصد انٹرنیٹ پر موجود تلنگانہ سے جاری اردو نیوز پورٹلس کا جائزہ لینا اور یہ بتانا ہے کہ انکی کیفیت وکمیت کتنی ہے؟ طلبا اس مشاہدہ سے فائدہ اٹھا کر اس میدان کو مستقبل میں اپنا سکتے ہیں علمی سطح پر ان تجربات کو اور زیادہ وسیع کیا جاسکتا ہے۔ سماجی مسائل اور اسکے حل کے لئے صیحح رہنمائی کی جاسکتی ہے۔

طریقہ کار

اس پراجکٹ میں انٹرنیٹ اور سوشیل میڈیا پر دستیاب مواد کا مطالعہ کیا گیا اور اس مواد کی سوالات فون چھان بین کے ذریعہ تحقیق وتجزیہ کیا گیا اور تمام حاصل شدہ معلومات وحقائق سے نتیجہ اخذ کیا گیا۔

تلنگانہ سے جاری اردو نیوز پورٹلس

اس وقت تلنگانہ سے جاری اردو نیوز پورٹلس کی تعداد چھ ہے

(1) اردو لیکس ڈاٹ کام

یہ میں 2016 میں شروع کیا گیا اسکے ایڈیٹر محر ذیشان علی ہیں اسکے مقاصد میں قاری کو مطمئن کرنا بیرون ملک افراد کو تازہ ترین حالات سے باخبر رکھنا اور بڑے اداروں سے پہلے اردو لیکس پر ملاحظہ کرنا ہے۔ قومی ریاستی بین الاقوامی خبروں کے علاوہ تعلیم صحت جرائم اور این آر آئی کے لئے مختص صفحہ کے علاوہ مضامین بھی شامل ہیں اسپیشل اسٹوری کے تحت منتخب خبروں کو پیش کیا جاتا ہے سوشیل میڈیا کے 5 میدانوں فیس بک ٹویٹر یوٹیوب انسٹا گرام لنکڈ ان میں دستیاب ہے۔

(2) اوداد عالم

ڈیڑھ لاکھ کے قریب ناظرین ہیں اسکے سرورق پر 1988 سے درج ہے 26 نومبر 2021 کو اسکی تجدید کی گئی معیار اور بیش کش مناظر کن ہے بین ریاستی خبروں میں مختلف ریاستوں کی نمائندگی ہے قومی بین الاقوامی خبروں کے علاوہ فلم کھیل تجارت سائنس کے ساتھ ٹرینڈنگ صفحہ اضافہ کیا گیا ہے سوشیل میڈیا کے 3 میدانوں میں فیس بک ٹویٹر اور واٹس ایپ پر دستیاب ہے۔

(3) سحر نیوز

سحر نیوز کے سرورق پر فراز کا شعر ہے شکوہ، ظلمتِ شب سے صحافتی اقدار کے ساتھ مکمل غیر جانبدار بے باک اور بے لاگ ہونا ان کا مقصد قرار پایا۔ ناانصافی کو صحافت کے ذریعہ دور کرنے کے مقصد سے آغاز کیا گیا۔

خبروں کے علاوہ یہاں وہاں سے ادب وشاعری ہمارا معاشرہ فلم اور طبی نسخے اس پر پائے جاتے ہیں۔

(4) تعمیر نیوز

کلرم نیاز نے اسے 2012 میں شروع کیا اور 2018 میں اسے علمی سماجی اور ثقافتی پورٹل میں تبدیل کیا تاکہ مطالعہ میں اضافہ ہو سکے

(5) عصر حاضر

حافظ عبدالمقتدر نے خبروں کے ساتھ اسلامی فکر و نظر کی اشاعت کے لئے اسی نیوز پورٹل کا آغاز کیا اسکے سرورق پر باخبر پر اثر اور نقیب فکر و نظر درج ہے۔

(6) اردو دنیا ڈاٹ ان

اس میں دلچسپ فریب اور ضرورت رشتہ کا صفحہ زائد ہے بیش کش

حقائق و تجزیہ

ان ویب سائٹس میں اداریئے پائے نہیں جاتے جبکہ دی وائر اردو میں اداریہ موجود ہوتا ہے تجزیاتی اور علمی مضامین مزید شامل کئے جاسکتے ہے اہم شخصیات کا انٹرویو لیا جاسکتا ہے۔ اعداد و شمار سے نتیجہ نکالے جاسکتے ہیں۔ حکومت سے سوال کئے جاسکتے ہیں ان کمیتوں کو پورا کیا جائے تو اردو نیوز پورٹلس معیاری پورٹلس میں اپنا مقام بناسکتے ہیں۔

خلاصہ

اس مطالعہ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صحافت میں ذاتی نظر و فکر بو تجربہ اور علم کے بعد ترقی پاتا ہے اردو نیوز پورٹلس میں یہ خلا پایا جاتا ہے جسے طلبا محنت و مشقت کے بعد اسے پورا کر سکتے ہیں اردو نے صحافت و کمپیوٹر ٹکنالوجی میں جو ترقی کی ہے وہ قابل ستائش ہے اسے اور زیادہ وسعت دی جاسکتی ہے اسکے لئے حکومت اور ادارے مل کر منصوبے بنائیں۔ آج بھی سوشیل میڈیا میں اردو نیوز پڑھنے اور دیکھنے والے ہزاروں لوگ موجود ہیں اسی لئے اردو کے مستقبل سے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔